Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۸ جمادی الاول ۱۳۹۳ھ ـ ۸ احسان ۱۳۵۲ہش ـ ۸ جون ۱۹۷۳ء	نمبر ۱۲۸

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مہدیٔ معہود کیلئے کسوف و خسوف کا نشان انسانی منصوبوں سے بالکل پاک تھا

سوچو اور غور کرو کہ جب مقرر کردہ نشان پورا ہو گیا تو ضرور اس کا مصداق بھی موجود ہونا چاہیئے

"آنے والا آگیا۔ اب وہ دجّال کو اتمام حُجّت سے ہلاک کرے گا۔ . . . . آنے والے کا ایک یہ نشان بھی تھا کہ اُسکے زمانہ میں ماہ رمضان میں کسوف و خسوف ہوگا۔ . . . . کسوف و خسوف کا اس کے دعویٰ کے بعد ہونا ایک ایسا امر تھا جو افتراء اور بناوٹ سے بعید تر ہے۔ اس سے پہلے کوئی کسوف و خسوف ایسا نہیں ہوا۔ یہ ایک ایسا نشان تھا کہ جس سے اللہ تعالیٰ کو کل دنیا میں آنے والے کی منادی کرنی تھی۔ چنانچہ اہلِ عرب نے بھی اِس نشان کو دیکھ کر اپنے مذاق کے مطابق اسے درست قرار دیا۔ ہمارے اشتہارات بطور منادی جہاں جہاں نہ پہنچ سکتے تھے وہاں وہاں اس کسوف و خسوف نے آنیوالے کے وقت کی منادی کر دی۔ یہ خدا کا نشان تھا جو انسانی منصوبوں سے بالکل پاک تھا۔ خواہ کوئی کیسا ہی فلسفی ہو وہ غور کرے اور سوچے کہ جب مقرر کردہ نشان پورا ہو گیا تو ضرور ہے کہ اس کا مصداق بھی کہیں ہو۔ یہ امر ایسا نہ تھا کہ جو کسی حساب کے ماتحت ہو۔ فرمایا تھا کہ یہ اُس وقت ہوگا جب کوئی مدعیٔ مہدویت (ظاہر) ہو چکا ہوگا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ آدم سے لیکر اُس مہدی تک کبھی ایسا واقعہ نہیں ہوا۔ اگر کوئی شخص تاریخ سے ایسا ثابت کرے تو ہم مان لیں گے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ [illegible])

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۸ احسان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدُ للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کیلئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں

ربوہ ۔ ۷ احسان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت و سلامتی کے ساتھ تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

سائیکل ریس کا انعامی مقابلہ

۸ جون بروز جمعہ کل ربوہ پچاس ۵۰ میل سائیکل ریس کا دوسرا مقابلہ ۲½ بجے صبح شروع ہوگا۔ خدام و انصار کی خدمت میں درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرما کر اس مقابلہ کو کامیاب بنائیں۔ شامل ہونے والے احباب ۷ جون بروز جمعرات ۹ بجے شب ایوانِ محمود میں تشریف لے آویں تاکہ انکو ہدایات دی جا سکیں ہر شامل ہونیوالے کے لئے حضور کا مقرر کردہ رومال گلے میں ڈالنا ضروری ہوگا۔

(سیکرٹری مجلس صحت ربوہ)

بیرونی ممالک میں احمدی ڈاکٹر

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے سینکڑوں احمدی ڈاکٹر پاکستان سے باہر مختلف ملکوں میں کام کر رہے ہیں۔ ان سے درخواست ہے کہ فوری طور پر وہ اپنے کوائف (نام۔ تعلیم تجربہ اور موجودہ کام و ایڈریس) سے مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ہمارا مقصد تمام دنیا میں توحید کا قیام ہے!

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے غلبۂ اسلام کے لئے عظیم سکیم "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کے موقع پر فرمایا:-

"ہم صرف ایک ہی مقصد کیلئے پیدا کئے گئے ہیں کہ ہم محبت اور پیار کیساتھ دنیا کے دلوں کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتیں اور وہ توحید قائم ہو جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا میں قائم کرنا چاہتے تھے۔"

اس مقصد کے حصول کیلئے آپ کا تعاون ضروری ہے۔ جن مخلصین جماعت نے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" میں وعدے لکھوائے تھے وہ نومبر ۱۹۷۳ء تک سو فیصد ادائیگی کر دیں۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر مسعود احمد ۔ پرنٹر سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۸ احسان ۱۳۵۲ ہش

ہفتۂ قرآن مجید اور اسکی اہمیت

قرآن کریم ایک کامل اور زندہ اعجاز ہے اس کے فیوض و برکات کا سلسلہ جاری ہے اور ہمیشہ جاری رہے گا ـــــــ یہ وہ زندہ و تابندہ حقیقت ہے جس کا اظہار سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس زمانہ میں نہایت شدومد کے ساتھ کیا ہے اور اس کے فیوض و برکات اس کی انقلاب انگیز تاثیرات اور اس کے عظیم الشان ثمرات کا اپنے وجود میں دنیا کو مشاہدہ کرایا ہے۔ آپ کے ذریعہ یہ سب کچھ کیوں ظہور میں نہ آتا جبکہ آپ کی بعثت کی ایک عظیم الشان غرض قرآن مجید کا ایک زندہ کتاب ہونا ثابت کرنا تھی۔ چنانچہ آپ نے اس غرض کو اس شان سے پورا کر دکھایا کہ قرآن مجید کی عظمت دنیا پر آشکار ہوئے بغیر نہ رہی۔ مثال کے طور پر آپ نے قرآن مجید کی عظمت کو واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"خاتم النبیین کا لفظ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر بولا گیا ہے بجائے خود چاہتا ہے اور بالطبع اسی لفظ میں یہ رکھا گیا ہے کہ وہ کتاب جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے وہ بھی خاتم الکتب ہو اور سارے کمالات اس میں موجود ہوں اور حقیقت میں وہ کمالات اس میں موجود ہیں کیونکہ کلام الٰہی کے نزول کا قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ جس قدر قوت قدسی اور کمال باطنی اس شخص کا ہوتا ہے جس پر کلام الٰہی نازل ہوتا ہے اسی قدر قوت اور شوکت اس کلام کی ہوتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی اور کمال باطنی چونکہ اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ کا تھا جس سے بڑھ کر کسی انسان کا نہ کبھی ہوا اور نہ آئندہ ہوگا اس لئے قرآن شریف بھی تمام پہلی کتابوں اور صحائف سے اس اعلیٰ مقام اور مرتبہ پر واقع ہوا ہے جہاں تک کوئی دوسرا کلام نہیں پہنچا۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی استعداد اور قوت قدسی سب سے بڑھی ہوئی تھی اور تمام مقامات کمال آپؐ پر ختم ہو چکے تھے اور آپؐ انتہائی نقطہ پر پہنچے ہوئے تھے اس مقام پر قرآن شریف جو آپؐ پر نازل ہوا کمال کو پہنچا ہوا ہے اور جیسے نبوت کے کمالات آپؐ پر ختم ہو گئے اسی طرح اعجاز کلام کے کمالات قرآن شریف پر ختم ہو گئے۔ آپ خاتم النبیین ٹھہرے اور آپؐ کی کتاب خاتم الکتب ٹھہری۔ جس قدر مراتب اور وجوہ اعجاز کلام کے ہو سکتے ہیں ان سب کے اعتبار سے آپؐ کی کتاب انتہائی نقطہ پر پہنچی ہوئی ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۶ و ۳۷)

مزید برآں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن مجید کے ایک کامل اور زندہ اعجاز ہونے کے ثبوت میں واضح فرمایا کہ اس کے فیوض و برکات اور ثمرات جاری ہیں اور ہمیشہ جاری رہیں گے اور اس کے ثبوت میں خود اپنے اور اپنی جماعت کے وجود کو پیش کیا۔ چنانچہ فرمایا:۔

"آپ (یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم) کی تعلیم اس لئے زندہ تعلیم ہے کہ اس کے ثمرات اور برکات اس وقت بھی ویسے ہی موجود ہیں جو آج سے تیرہ سو سال پیشتر موجود تھے۔ دوسری کوئی تعلیم ہمارے سامنے اس وقت ایسی نہیں ہے جس پر عمل کرنے والا یہ دعوےٰ کر سکے کہ اس کے ثمرات اور برکات اور فیوض سے مجھے دیا گیا ہے اور میں ایک آیۃ اللہ ہو گیا ہوں۔ لیکن ہم خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرآن شریف کی تعلیم کے ثمرات اور برکات کا نمونہ اب بھی موجود پاتے ہیں اور ان تمام آثار اور فیوض کو جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع سے ملتے ہیں اب بھی پاتے ہیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے اس سلسلہ کو اسی لئے قائم کیا ہے تا وہ اسلام کی سچائی پر زندہ گواہ ہو اور ثابت کرے کہ وہ برکات اور آثار اس وقت بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع سے ظاہر ہوتے ہیں جو تیرہ سو برس پہلے ظاہر ہوتے تھے۔" (ملفوظات جلد سوم ۳۶۵)

الغرض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن مجید کی عظمت اس کے کامل اور زندہ اعجاز اور اس کے ہمیشہ ہمیش جاری رہنے والے فیوض و برکات اور آثار و ثمرات کو بڑی شدومد کے ساتھ بیان فرمایا اور ان فیوض و برکات کے جاری رہنے کے ثبوت کے طور پر اپنے اور اپنی جماعت کے وجود کو پیش فرمایا۔ اس سے ظاہر ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد ہونے کی حیثیت میں ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم بھی قرآنی تعلیم پر اس طرح عمل پیرا ہوں اور قرآنی انوار سے اپنے آپ کو اس طرح منور کریں کہ ہمارے وجودوں میں دنیا قرآنی فیوض و برکات اور آثار و ثمرات کا مشاہدہ کر سکے یہ بھی ممکن ہے کہ ہم قرآن مجید سے بے انتہا پیار کریں، اس کے ترجمہ اور اس کے معانی و مطالب سے پورے طور پر آگاہ ہوں اور اسے اپنی زندگیوں میں اپنے لئے مشعل راہ بنائیں اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قرآن مجید کے معانی و مطالب پر عبور حاصل کرنے اور اس کے علوم سے اپنے آپ کو بہرہ ور کرنے کی اہمیت ہم پر مسلسل واضح فرماتے چلے آ رہے ہیں اور اسی غرض کے ماتحت آپ نے جماعت میں تعلیم القرآن کی تحریک جاری فرمائی ہے اور یہی وجہ ہے کہ جماعت میں تعلیم القرآن کے مستقل نظام کے علاوہ ہر سال ہفتہ قرآن مجید منایا جاتا اور فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

جیسا کہ احباب کو علم ہے ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء اور منظوری کے مطابق امسال ہفتہ قرآن مجید ۸ جون تا ۱۵ جون ۱۹۷۳ء منانے کا اعلان ہو چکا ہے۔ یہ ہفتہ منانے کی غرض بھی یہی ہے کہ تا وہ غرض پوری ہو جس کے تحت اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اس سلسلہ کو قائم فرمایا ہے اور وہ غرض یہی ہے کہ تا یہ سلسلہ اسلام کی سچائی پر زندہ گواہ ہو اور اپنے عمل سے ثابت کرے کہ قرآن مجید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع کے فیوض و برکات اور آثار و ثمرات آج بھی اسی طرح جاری و ساری ہیں جس طرح چودہ سو سال پہلے ظاہر ہو کر انہوں نے دنیا کی کایا پلٹ دی تھی اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی فرمایا ہے کہ قرآنی انوار سے اپنے وجودوں کو منور کئے بغیر ہم سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قیام کی غرض کو پورا کرنے والے نہیں بن سکتے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

"میں پھر تمام جماعتوں کو، تمام عہدیداران خصوصاً امراء اضلاع کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قرآن کریم کا سیکھنا، جاننا، اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں پر اطلاع پانا اور ان راہوں سے آگاہی حاصل کرنا جو قرب الٰہی کی خاطر قرآن کریم نے ہمارے لئے کھولی ہیں از بس ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہم وہ کام ہرگز انجام نہیں دے سکتے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔"

(الفضل ۲۷ جولائی ۱۹۶۶ء)

ہمیں امید ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ تمام جماعتیں ہفتہ قرآن مجید کی اصل غرض کے پیش نظر اس ہفتہ کو پورے اہتمام کے ساتھ منائیں گی تا اس کی وجہ سے قرآن کریم کے سیکھنے جاننے اس کے علوم حاصل کرنے اس کی باریکیوں پر اطلاع پانے اور ان راہوں سے آگاہی حاصل کرنے میں جو قرب الٰہی کی خاطر قرآن نے ہمارے لئے کھولی ہیں مدد ملے اور اس طرح سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قیام کی غرض بتمام و کمال پوری ہوتی چلی جائے۔ اللہ تعالیٰ تمام جماعتوں اور ان کے عہدیداروں کو اس ضمن میں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور انہیں پوری مستعدی، لگن اور خوش اسلوبی سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ارادۂ الٰہی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے:

"خداوند تعالیٰ نے اس احقر العباد کو اس زمانہ میں پیدا کر کے اور صدہا نشان آسمانی اور خوارق غیبی اور معارف و حقائق مرحمت فرما کر اور صدہا دلائل عقلیہ قطعیہ پر علم بخش کر یہ ارادہ فرمایا ہے کہ تا تعلیمات حقہ قرآنی کو ہر قوم اور ہر ملک میں شائع اور رائج فرماوے اور اپنی حجت ان پر پوری کرے۔"

(براہین احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا سیلون میں ورود مسعود

افراد جماعت کی طرف سے والہانہ اور پُرجوش خیر مقدم

(مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی سابق مبلغ جرمنی)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر و وکیل الاعلیٰ تحریک جدید اپریل ۱۹۷۳ء شہادت ۱۳۵۲ ہش کے آخری ہفتہ میں ایک ماہ کے لئے بعض ممالک کے دورہ پر روانہ ہوئے خاکسار کو بطور سیکرٹری آپ کی معیت کا شرف حاصل ہوا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ سفر ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت ثابت ہوا اور ہم اس محسن حقیقی کے بیشمار احسانات کا مشاہدہ کرتے ہوئے ۲۶ مئی ۱۹۷۳ء بمطابق ۲۶ ہجرت ۱۳۵۲ ہش کو بخیر و خوبی واپس وطن پہنچ گئے۔

دورہ کی آخری منزل ہمارا ہمسایہ ملک سیلون تھا اس سرسبز و شاداب جزیرہ میں ہمارا ہفتہ بھر (۲۰ تا ۲۶ مئی) قیام رہا۔ اس مختصر عرصہ کے دوران جماعت احمدیہ سیلون کے سینکڑوں احباب بہنوں بھائیوں اور بچوں کی طرف سے عقیدت اور محبت کے روح پرور واقعات مشاہدہ میں آئے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک فرد کو اپنے درمیان پا کر دلی مسرت ان کے چہروں پر ہویدا تھی یہ امر قابل ذکر ہے کہ ایک عرصہ سے اس ملک میں مرکزی نمائندہ نہ جا سکنے کی وجہ سے جماعت کے کئی افراد میں کمزوری کے آثار پیدا ہونے لگے تھے۔ محترم صاحبزادہ صاحب کا وہاں تشریف لے جانا ان کی تقویت ایمان کا باعث ہوا۔

ایئرپورٹ پر ہماری آمد کے وقت نصف شب کے قریب جماعت سیلون کی ایک کثیر تعداد موجود تھی۔ امیگریشن اور کسٹم اور ہیلتھ وغیرہ کے معاملات کی رفتار قدرے آہستہ تھی ہوائی جہاز سے سامان آنے میں بھی کچھ وقت صرف ہوا۔ اس دوران ہم سے کچھ ہی فاصلہ پر استقبالیہ ہال میں کھڑے موجود احمدی مردوں عورتوں اور بچوں کا بہت بڑا ہجوم مسلسل ہاتھ ہلا ہلا کر اپنی بڑھتی ہوئی بیتابی کا اظہار کر رہا تھا۔

امیگریشن اور کسٹم کے افسران ہم سے بہت خوش اخلاقی سے پیش آئے۔ ان میں سے ایک نے بتایا کہ جماعت کے لوگ دو روز سے یہاں دھونی رمائے بیٹھے ہیں ہمارے لئے یہ امر نہایت تکلیف دہ تھا کہ جماعت کے دوستوں کو ایئرپورٹ پر بیٹھ کر دو روز تک متواتر انتظار کی کوفت برداشت کرنا پڑی لیکن اپنے احباب کو اس زحمت میں ڈالنے کی ذمہ داری ہم پر عائد نہیں ہوتی تھی برطانوی فضائی کمپنی BOAC کا یہ ہوائی جہاز ۴۸ گھنٹے قبل یعنی ۱۹ تاریخ کو رات کے اپنے وقت مقررہ پر کولمبو کے ہوائی اڈہ پر اترنے کے لئے زمین کے بالکل قریب آجانے کے بعد پھر فضا میں بلند ہو گیا۔ اس وقت ہوائی جہاز کے کپتان نے اعلان کیا کہ موسم کی خرابی کے باعث کولمبو کے ہوائی اڈہ پر اترنے کی بجائے ہم مدراس کا رخ کر رہے ہیں یہ اعلان سنکر جو کیفیت ہوئی وہ ظاہر ہے پون گھنٹہ بعد یہ پھر اعلان ہوا کہ تھوڑی دیر بعد ہی ہم مدراس کے ہوائی اڈہ پر اتر رہے ہیں یہاں پر جہاز کے ایندھن حاصل کرنے کی خاطر ایک گھنٹہ صرف ہو گا اور اس دوران مسافر جہاز سے باہر چلے جائیں گے جہاز کے رکتے ہی سب مسافر باہر آگئے۔ یہاں پر نصف شب کے بعد جہاز کی آمد غیر متوقع تھی کسی ذمہ دار افسر کے ہوائی اڈہ پر موجود نہ ہونے کی وجہ سے جہاز کے عملہ کو پٹرول حاصل کرنے کے لئے خاصی تگ و دو کرنی پڑی۔ ایک گھنٹہ بعد اعلان ہوا کہ مسافر جہاز پر سوار ہو جائیں تھوڑی دیر میں کولمبو کے لئے جہاز پرواز کرے گا۔ سب مسافر جہاز میں آکر اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ گئے حفاظتی بند باندھ لینے کا اعلان ہوا۔ ابھی ہم منتظر تھے کہ تھوڑی ہی دیر میں کولمبو کے ہوائی اڈہ پر ہمارے بھائیوں کے انتظار کی گھڑیاں ختم ہو جائیں گی لیکن ہماری توقعات کے بالکل برعکس جہاز کے کپتان نے اعلان کیا کہ وہ اپنے اپنے ہینڈ بیگ لیکر جہاز سے باہر آجائیں ہمیں رات یہیں بسر کرنا ہو گی۔ اور اگلے روز روانگی ہو گی۔ یہ اعلان سنتے ہی تمام مسافر بادل ناخواستہ جہاز سے اتر کر شہر جانے شروع ہو گئے لیکن محترم میاں صاحب نے جہاز کے کپتان کو بتایا کہ ہم لوگ بوجہ پاکستانی ہونے کے شہر میں نہیں جائیں گے اور جہاز ہی میں یہ وقت صرف کریں گے کپتان اس صورت حال کو تسلیم کرنے پر رضامند نہیں تھا لیکن محترم میاں صاحب کے اصرار پر اس کے سوا کوئی چارہ بھی نہ تھا چنانچہ ہم ہوائی جہاز میں رہے عملہ جہاز میں سے ایک ایئر ہوسٹس نے جاتے ہوئے ہمیں ٹھنڈے شربت کا ایک مگ پیش کیا اور کہنے لگی کہ ابھی تھوڑی دیر میں جب جہاز کا بجلی بند ہو جائیگا۔ اور جہاز کو ٹھنڈا رکھنے کا نظام بند ہو جانے پر یہاں پر جو حبس کی کیفیت ہو گی اس میں اس ٹھنڈے پانی کی آپ کو شدید ضرورت محسوس ہو گی حسن اتفاق سے ہمارے ہمراہ BOAC فضائی کمپنی کے ایک افسر اعلیٰ بھی سفر کر رہے تھے۔ دوران سفر محترم میاں صاحب سے ان کا تعارف ہو چکا تھا۔ یہ صاحب آئے انہوں نے مدراس میں اپنے منیجر کو ہوائی اڈہ پر طلب کیا اور اس کے ذریعہ ہوائی اڈہ پر ہی گیسٹ ہاؤس کے دو کمرے تیار کروائے ایک ہمارے لئے اور دوسرا اپنے لئے تاکہ ہمارے ساتھ رہکر وہ ہماری دیکھ بھال کر سکیں باقی مسافر ہوٹلوں میں چلے گئے لیکن کمروں کے انتظام میں کوئی ڈیڑھ گھنٹہ صرف ہوا۔ اب ہوائی جہاز انجن بند ہو جانے کی وجہ سے اندھیری کوٹھڑی میں تبدیل ہو چکا تھا اور ہمارے علاوہ BOAC کا ایک انگریز کارکن بھی ہماری خاطر ہمیں تنہا حبس کی اذیت میں مبتلا تھا شدید گرمی، اندھیرے اور حبس کے باعث بیٹھنے کی طاقت ختم ہوا چاہتی تھی کہ وہ افسر BOAC مدراس کے ہوائی اڈہ کے منیجر اور ایک دوسرے کارکن کے ہمراہ تشریف لائے اور بتایا کہ ایئرپورٹ پر کمرے کا انتظام ہو گیا ہے اس وقت صبح ہونے کو تھی رات بھر جاگنے اور گرمی اور حبس میں بیٹھنے کے باعث میرے کان بند ہو چکے تھے اور سر بوجھل یوں معلوم ہوتا تھا ہر چیز چکر کھا رہی ہے کھڑے ہوتے جہاز میں ہچکولے محسوس ہوتے تھے۔ ہوائی جہاز سے اترتے ہی تازہ ہوا میں آئے تو خدا کا شکر ادا کیا اپنے کمرے میں جاکر نمازیں ادا کیں اور روانگی کے انتظار میں بیٹھ رہے۔

کمرہ آرام دہ تھا اور پرسکون بھی کبھی کبھی ایئرپورٹ پر اترنے یا پرواز کرنے والے ہوائی جہازوں کی آواز سنائی دیتی یا کمرے کے چاروں طرف ایستادہ مسلح سپاہیوں کے چلنے یا آپس میں باتیں کرنے کی آواز۔ یہ سپاہی ہمارے لئے مقرر کئے گئے تھے۔

اگلی شام کو ہمارا جہاز وقت مقررہ سے پورے ۲۴ گھنٹے بعد کولمبو کے ہوائی اڈہ پر اترا۔ پہلی رات جب غیر متوقع طور پر اس کا رخ مدراس کی جانب کر دیا گیا تو اس خیال سے کہ تھوڑی دیر میں واپس آ جائے گا۔ ہمارے احباب ہوائی اڈہ پر ہی ٹھہرے رہے۔

سیلون میں ہماری دو بڑی جماعتیں ہیں ایک تو سیلون کے دارالحکومت کولمبو کی جماعت اور دوسرے نیگمبو کی جماعت ہوائی اڈہ کولمبو سے کوئی بیس میل دور ہے لیکن نیگمبو سے صرف تین میل کے فاصلہ پر ہے لہذا ہوائی اڈہ پر نیگمبو جماعت کے احباب کی کثرت تھی ان کے ہمراہ بچے اور عورتیں بھی تھیں یہ لوگ کرایہ پر لی گئی بسوں اور کاروں کے ذریعہ یہاں آئے تھے۔ امیگریشن اور کسٹم کے محکموں کی کارروائی کے بعد ہم لوگ جب استقبالیہ ہال کی جانب بڑھے تو وہ ہجوم جو گذشتہ دو روز سے بیتاب تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک پوتے کے استقبال کے لئے دیدہ و دل فرش راہ کئے کھڑے تھے بے تحاشا امڈ پڑا مصافحہ و معانقہ میں ہر شخص دوسرے سے سبقت لے جانا چاہتا تھا۔ بہتوں کی آنکھوں کو فرط محبت سے اشکبار دیکھ کر دل میں سرور اور رقت کی عجیب کیفیت پیدا ہوئی۔

جماعت احمدیہ سیلون کا تاریخی پس منظر

سیلون کی جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر ممالک میں قائم ہونے والی ابتدائی جماعتوں میں سے ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی مبلغ اسلام حضرت حافظ غلام محمد صاحب بی اے کے ذریعہ ۱۹۱۵ء میں اسکی داغ بیل ڈالی گئی ماریشس جاتے ہوئے آپ چند ماہ تک یہاں قیام فرما ہوئے اور آپ کی تبلیغی مساعی سے ایک مخلص جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ ۱۹۱۵ء تک یہاں جماعت انگریزی اور تامل زبانوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہوار رسالہ MASSAGE کا اجرا ہوا۔

بعد ازاں کئی مرکزی مبلغین کو یہاں پر تبلیغ کا فریضہ ادا کرنے کی توفیق ملی۔

کولمبو شہر کے وسط میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مشن ہاؤس اور مسجد کی دو منزلہ عمارت ہے اس کے علاوہ ایک اور بلڈنگ جماعت کی ملکیت ہے

اسی طرح نیگمبو میں ایک خوبصورت مسجد ہے اور ایک عمارت جماعت کی ملکیت ہے

سیلون کی جماعت ترقی کی نئی شاہراہ پر

جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے سیلون میں ایک عرصہ سے مرکزی نمائندہ نہ ہونے کی وجہ سے بعض کمزوریوں کے آثار ظاہر ہوتے تھے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے اس مختصر دورہ سے وہاں پر زندگی کی ایک نئی روح پیدا ہو گئی۔ محترم میاں صاحب نے مختلف اجلاسوں میں تقاریر اور خطبہ جمعہ کے ذریعہ افراد جماعت میں نئی روح، نیا جوش اور ولولہ پیدا کیا۔

اکثر احباب نے برملا دفورِ جذبات سے اس بات کا اظہار کیا کہ محترم میاں صاحب کی آمد عین خدا کی منشاء تھی جس سے سیلون کی جماعت ترقی کی راہ پر ایک نئے دور میں داخل ہوئی ہے۔ محترم میاں صاحب کی درد بھری تقاریر نے دلوں پر جادو کا اثر کیا۔ روٹھے ہوؤں نے اعلانیہ اٹھ کر ایک دوسرے سے ملنا شروع کیا اور اپنی غلطیوں کی معافی مانگی چاہی وہ از سر نو منظم ہو کر جماعتی کاموں میں حصہ لینے کے لئے کمربستہ ہو گئے۔ محترم میاں صاحب نے علاوہ خطبہ جمعہ کے تین اجتماعوں میں احباب جماعت کو بیش قیمت نصائح سے نوازا اور تربیت سے تعلق رکھنے والے اہم امور پر روشنی ڈالی

ایک تعلیم یافتہ نوجوان کا قبولِ احمدیت

ایک تعلیم یافتہ نوجوان خواجہ محی الدین صاحب محترم میاں صاحب کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

آپ ایک عرصہ سے زیر تبلیغ تھے اور احمدیت کی تعلیمات سے بکلی آگاہ ہو کر شرح صدر سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی قبول کرنے کے قابل ہو چکے تھے اللہ تعالیٰ موصوف کو استقامت عطا فرمائے اور اسلام اور احمدیت کی تعلیمات پر صحیح معنوں میں عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

آپ نے کولمبو اور نگمبو کی جماعتوں میں ذیلی تنظیموں یعنی انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے انتخابات کرائے جس پر احباب جماعت نے بہت خوشی کا اظہار کیا۔ انتخابات کے ضمن میں ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے آپ نے انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ ہر دو تنظیموں کو تین امور پر عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی انصار اللہ کو ارشاد فرمایا کہ آپ

۱۔ قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھنے پڑھانے کی طرف توجہ کریں۔

۲۔ سنڈے سکول کا اجراء کریں اور

۳۔ تبلیغ کے کام کو وسعت دیں مثلاً یوم تبلیغ منائیں۔ اپنے دوستوں کا دائرہ وسیع کریں۔

خدام کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ

۱۔ سوشل ورک شروع کریں مثلاً ہسپتالوں میں مریضوں کی عیادت، لوگوں کے بوجھ اٹھانا اور ان کی مدد کرنا۔

۲۔ وقارِ عمل کو عام کریں آپ نے فرمایا

مشک آنست کہ خود ببوید
نہ کہ عطار بگوید

۳۔ اخلاق کی مضبوطی۔ یعنی نیستی کی پیروی نہ کریں۔

درمیانی راستہ اختیار کریں۔ اللہ تعالیٰ نے احمدیت سے بڑی بڑی توقعات وابستہ رکھی ہیں یہ خدا کی مشیت ہے اس کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈال سکتا بس آپ اس ذات کی طرف ہمیشہ نگاہ رکھیں۔

لجنہ اماء اللہ کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے بھرائی ہوئی آواز میں فرمایا

"اے میری بہنو اور بچیو ان باتوں کو جو میں کہنا چاہتا ہوں غور سے سنو۔ کیونکہ جو میں کہہ رہا ہوں اس میں میری کوئی حیثیت نہیں ہے خدا اور اس کے رسول کا پیغام پہنچا رہا ہوں" آپ نے غزوہ تبوک کے مشہور واقعے کی یاد دلاتے ہوئے بچیوں کو تلقین کی کہ وہ بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صحابیات کی طرح غیرت ایمانی کا نمونہ دکھائیں اور جہاں مرد کمزوری دکھائیں وہاں جرأت ایمانی سے کام لیتے ہوئے مردوں کو راہ راست پر لانے کے لئے مجبور کر دیں۔

آخر میں آپ نے احمدی بچوں کو قرآن کریم کی تعلیمات پر غور کرنے اسوۂ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔

ذیلی تنظیموں کی مجلس عاملہ کا اجلاس

اپنے قیام کے دوران محترم صاحبزادہ صاحب نے کولمبو اور نگمبو ہر دو جماعتوں کی مجالس عاملہ کے اراکین کے علاوہ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کی مجلس عاملہ کے اراکین کو مشترکہ طور پر اس امر کے لئے مدعو کیا کہ وہ اپنے اپنے دائرہ کار میں کام کرنے کا منصوبہ بنا کر پیش کریں چنانچہ یہ اجلاس خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا احباب جماعت نے نئے جوش و ولولہ کا اظہار کیا۔ محترم میاں صاحب نے مناسب ہدایات سے نوازا۔ جماعت کے حسابات کی پڑتال کی مال کمیٹی کا تعین اور اس کی خاطر آڈیٹر کا تقرر کیا۔ ایک موقع پر جماعت کے ایک کارکن کو جماعتی نظام کا احترام قائم کرنے کی خاطر محترم میاں صاحب کو سرزنش بھی کرنا پڑی لیکن اس سرزنش کا اصل مقصود خدا تعالیٰ کے فضل سے حاصل ہوا یعنی متعلقہ دوست نے اپنی غلطی کو محسوس کرتے ہوئے اپنی اصلاح کر لی۔ اسی وقت میں مجلس میں۔ اور بعد میں ایک نہایت درد انگیز خط لکھ کر معذرت چاہی اور دعا کی درخواست کی اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔

اسی مجلس میں بھی اور دوسرے مواقع پر بھی کئی ایک نوجوانوں نے محترم میاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام اور احمدیت کی خاطر قربانی کے ہر تقاضے کو پورا کرنے کا عہد باندھا۔ محترم میاں صاحب کی ذات سے ان کی والہانہ عقیدت اور محبت کا اظہار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ ان کے عشق اور دلی تعلق کا غماز تھا۔ ہر مجلس میں انہوں نے اس امر کا اظہار کیا کہ آپ کی ہمارے درمیان موجودگی محض وکیل التبشیر یا وکیل اعلیٰ تحریک جدید کی حیثیت سے نہیں ہے بلکہ ہم اپنی اس خوش بختی پر نازاں ہیں کہ حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پوتے حضرت المصلح الموعودؓ کے لخت جگر اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے حقیقی بھائی ہم میں موجود ہیں۔ نگمبو کی جماعت کی ایک معمر خاتون محترم میاں صاحب کو ملنے تشریف لائیں۔ آپ کو دیکھتے ہی ان کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو ٹپکنے لگے وہ کہنے لگیں کہ خدا تعالیٰ نے آج میری دلی تمنا پوری کی۔ نگمبو کے احباب اور خصوصاً خواتین کی طرف سے تقاضا تھا کہ ایک مرتبہ پھر خواہ تھوڑی دیر کے لئے ہی میاں صاحب وہاں ضرور تشریف لے جائیں لیکن کولمبو میں جماعتی مصروفیات کے پیش نظر باوجود خواہش کے میاں صاحب وہاں پر دوبارہ تشریف نہ لے جا سکے۔

(باقی)

مکرم محمد اسماعیل صاحب مرحوم آف جھول

(حکیم غلام رسول صاحب معلم وقف جدید ناصر آباد ضلع رحیم یار خان)

مولوی محمد اسماعیل صاحب آف موضع جھول ضلع رحیم یار خان کے ساتھ خاکسار کا تعارف ۱۹۴۷ء میں ہوا جب کہ خاکسار ضلع فیروزپور سے ہجرت کر کے پاکستان آیا۔ مرحوم اہل حدیث عقاید رکھتے تھے۔ غالباً ۱۹۲۴ء میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہو گئے ۱۹۱۲ء سے ہی قادیان جایا کرتے تھے وہاں ان کے رشتہ دار تھے مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب فاضل درویش قادیان مرحوم کے بھانجے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور اخبار الفضل کا مطالعہ روز کا شغل تھا تا حیات اخبار الفضل جاری رکھا اگر کبھی جماعت کی طرف سے چندہ جمع نہ ہوتا تو اپنی گرہ سے ہی چندہ ادا کر دیتے اور پھر باقاعدہ الفضل کی فائلیں بحفاظت جمع کرتے جاتے ۱۹۷۱ء میں جب ہجرت کر کے مرکز ربوہ میں قیام کیا تو اخبار کی فائلیں بھی ہمراہ لے گئے۔

مرحوم عرصہ ۳۰ سال تک جماعت احمدیہ موضع جھول کے صدر رہے آپ مرکزی نمائندوں کی بے حد عزت و احترام کرتے اور ان کی خدمت میں بڑی خوشی محسوس کرتے۔ مرحوم موصی تھے وفات کے وقت ان کی عمر ۹۰ سال تھی۔ موضع جھول سے ہجرت کے بعد بندش پیشاب سے ۳ ماہ علیل رہے محترم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب بھی علاج کرتے رہے بعد ازاں فضل عمر ہسپتال میں اپریشن ہوا۔ لیکن آپ جانبر نہ ہو سکے۔ یکم دسمبر ۱۹۷۲ء کو بوقت شام رحلت فرما گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

۱۱ بجے قبل دوپہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے از راہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی اور آپ بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ کفن بھی حضور نے عنایت فرمایا

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک لڑکا اور تین لڑکیاں اور یک صد پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں چھوڑے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

قائدین خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری

ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانا قائدین مجالس کی اہم ذمہ داری ہے۔ ماہ مئی ختم ہو چکا ہے۔ قائدین توجہ فرمائیں اور اپنی مجلس کی رپورٹ کارگزاری جلد مرکز کو ارسال کریں۔ (معتمد مجالس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۱۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۲۔ وصیت کنندگان سکرٹری صاحبان مال اور سکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۱۸۹

میں الحاج علی راجہ ولد پا فاطومہ راجہ قوم Trader عمر ۶۷ سال بیعت ۱۹۴۰ء ساکن ۷۲ کیسی ٹاؤن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

ایک عدد مکان مالیتی سولہ ہزار ۱۶۰۰۰ لی

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵/- لی ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد:- الحاج علی راجہ ولد پا فاطومہ راجہ صاحب ساکن ۷۲ کیسی ٹاؤن روڈ بو سیرالیون

گواہ شد: Alhaji Mana Massqoue No.17 Mahiz Baina Road Bo.

گواہ شد: MR. V. B. Rogers Jawartry Secondary School Po. Box No 126 Bo.

مسل نمبر ۲۱۲۰۵

میں امۃ الحفیظ بیگم عرف شمیم اشرف زوجہ مرزا شرف الدین اشرف صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۲۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۱۰۰۰ روپے
۲۔ زیورات وزنی ۱۰ تولے مالیتی -/۳۰۰۰ روپے
۳۔ ایک عدد گھڑی قیمت -/۱۵۰ روپے
۴۔ ایک مشین سلائی مالیتی -/۲۲۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- امۃ الحفیظ بیگم عرف شمیم اشرف زوجہ مرزا شرف الدین صاحب اشرف کوارٹر کالونی نلور ملز لائل پور

گواہ شد:- مرزا شرف الدین اشرف خاوند موصیہ

گواہ شد:- مرزا محمد اسلم برادر خاوند موصیہ لائل پور

مسل نمبر ۲۱۲۰۶

میں صفیہ بیگم زوجہ مرزا محمد اسلم صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۲۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۱۰۰۰ روپے
۲۔ زیورات طلائی وزنی ۱۱ تولے مالیتی -/۳۳۰۰ روپے
۳۔ گھڑی پرانی -/۴۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- صفیہ بیگم زوجہ مرزا محمد اسلم صاحب کوارٹر کالونی نلور ملز لائل پور

گواہ شد:- مرزا محمد اسلم خاوند موصیہ

گواہ شد:- شرف الدین اشرف برادر اکبر خاوند موصیہ کوارٹر کالونی نلور ملز لائل پور

مسل نمبر ۲۱۲۰۷

میں رفیعہ بیگم زوجہ جلال الدین صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی ۵ تولے -/۱۵۰۰ روپے
۳۔ مشین سلائی پرانی -/۱۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- رفیعہ بیگم زوجہ جلال الدین صاحب متصل مندر جھنگ بازار لائل پور

گواہ شد:- قریشی سعید احمد اظہر مربی سلسلہ احمدیہ انچارج ضلع لائل پور

گواہ شد:- حافظ محمد اکرم حنیف مسجد فضل گول منشی محلہ لائل پور

مسل نمبر ۲۱۲۰۸

میں رانا عثمان خان ولد چوہدری محمد یعقوب خان صاحب قوم راجپوت شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۲۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۴۸ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- رانا محمد عثمان خان ولد چوہدری محمد یعقوب خان صاحب مکان نمبر ۴-۶۰ بی غلام محمد آباد کالونی لائل پور

گواہ شد:- مولوی فضل الدین ہنگڑی سکرٹری وصایا غلام محمد آباد کالونی شاہی چوک لائل پور

گواہ شد:- شیخ عبد القیوم

مسل نمبر ۲۱۲۰۹

میں محمد رشید الدین خان ولد چوہدری محمد یعقوب خان صاحب قوم راجپوت شیخ پیشہ تعلیم عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۲۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۵ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- محمد رشید الدین خان ۴-۶۰ بی غلام محمد آباد کالونی شاہی چوک لائل پور

گواہ شد:- شیخ عبد القیوم سابق صدر حلقہ

گواہ شد:- مولوی فضل الدین ہنگڑی سکرٹری وصایا کالونی غلام محمد آباد لائل پور

مسل نمبر ۲۱۲۱۰

میں عبد الشکور جاوید ولد چوہدری عبد الجلیل صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۱۰ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- عبد الشکور جاوید ولد چوہدری عبد الجلیل خان صاحب محلہ دار الرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد:- بشیر احمد ولد حکیم محمد ابراہیم صاحب محلہ دار الیمن ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد:- عبد الجلیل خان والد موصی

باقی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے"

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَجَاهِدُوا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

(الحج آیت ۷۹)

ترجمہ:-

اور اللہ کے راستہ میں ایسی کوشش کرو جو مکمل ہو کیونکہ اُسی نے تم کو بزرگی بخشی ہے اور دین (کی تعلیم) میں تم پر کوئی تنگی کا پہلو اختیار نہیں کیا (اے مومنو!) اپنے باپ ابراہیم کے دین کو (اختیار کرو کیونکہ)

اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے

اس کتاب میں بھی اور اس سے پہلی کتب میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم باقی دُنیا پر گواہ رہو۔ پس نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو، اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ وہ تمہارا آقا ہے پس کیا ہی اچھا آقا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

نمایاں کامیابی

یہ خبر خوشی کے ساتھ سُنی جائے گی کہ ایک احمدی بچی عائشہ نسیم ملک بنت ڈاکٹر محمد نسیم ملک صاحب اسسٹنٹ [illegible] یونیورسٹی ہسپتال لاہور نے [illegible] نمبر حاصل کر کے ورنیکلر فائنل کے امتحان میں صوبہ بھر میں لڑکیوں میں الفضل تعالیٰ اول آئی ہے۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی بچی کے لئے اور خاندان کے لئے بابرکت ثابت کرے۔ آمین۔

(مبشر لطیف احمد۔ ایڈووکیٹ سپریم کورٹ۔ لاہور)

ضرورت انسپکٹر

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے لئے ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے جو مجالس انصار اللہ میں جا کر ان کے کام کا جائزہ لے سکیں۔ مالی امور کے علاوہ تربیتی ذمہ داری بھی ادا کرنی ہوگی۔ ایسے دوست جو صحت مند ہوں اور دین کی خدمت کا شوق رکھتے ہوں [illegible] جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی سفارش سے اپنی درخواستیں دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا: [illegible] چوہدری شمیم احمد صاحب [illegible] صاحب [illegible] دعا کریں [illegible]

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۷ رجون۔ وفاقی وزیر دفاعی پیداوار نے کل قومی اسمبلی میں بتایا کہ حکومت ٹینک اور فوجی طیارے بنانے کے منصوبے پر غور کر رہی ہے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ غیر فوجی طیاروں کے لئے انجن بنانے کا کارخانہ لگانے کی سردست کوئی سکیم زیر غور نہیں ہے۔

لاہور ۷ رجون۔ حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ صوبہ کے تمام سکول جن میں پیشہ وارانہ تربیت کے ادارے بھی شامل ہیں موسم گرما کی تعطیلات کے لئے ۱۸ رجون کو بند ہو جائیں گے۔ اور ۱۵ راگست تک بند رہیں گے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں موسم گرما کی تعطیلات ۲ رجولائی سے ۱۰ رستمبر تک ہوں گی۔ پولی ٹیکنیک ادارے ۱۶ رجولائی سے ۴ رستمبر تک بند رہیں گے۔

راولپنڈی ۷ رجون۔ قومی ترقی کی رضاکار کور پروگرام کے تحت ایک ہفتے تک تقریباً ایک ہزار بے روزگار انجنیئروں کو روزگار فراہم کرے گا اس سلسلے میں اب تک سات ہزار امیدواروں کی درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔

لاہور ۷ رجون۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ معراج خالد نے انتباہ کیا ہے کہ امتحانات میں ناجائز ذرائع استعمال کرنے والے طلباء اور ان کی اعانت کرنے والے امتحانی مراکز کے نگرانوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے طلباء اور اساتذہ کے والدین سے درخواست کی کہ وہ امتحانات کے دوران ناجائز ذرائع استعمال کرنے والوں کی حوصلہ شکنی کریں اور اس سلسلے میں حکومت سے تعاون کریں تاکہ تعلیمی معیار برقرار رہے آپ نے ناجائز ذرائع استعمال کرنے والوں کے خلاف متحدہ محاذ بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

کوئٹہ ۷ رجون۔ بلوچستان کے سابق وزیر اعلیٰ سردار عطاء اللہ مینگل نے بتایا ہے کہ بلوچستان کی موجودہ حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کر دی گئی ہے۔

اسلام آباد ۷ رجون۔ وزارت تجارت نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ حکومت نے پیاز کی قیمتیں اچانک بڑھ جانے کی وجہ سے فوری طور پر پیاز کی برآمد کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔

نیویارک ۷ رجون۔ مصر کے وزیر خارجہ حسن الزیات نے امید ظاہر کی ہے کہ سلامتی کونسل اسرائیل سے مقبوضہ عرب علاقے خالی کرا دے گی جس کے بعد مشرق وسطیٰ میں امن قائم ہو جائے گا۔

زود جام عشق
طاقت کی مشہور دوا
مقوی اعصاب مقوی اعضائے رئیسہ
مکمل کورس ۲۵ روپے
المنار دواخانہ ربوہ

داغ دھبے کیل مہاسے
چھائیاں غائب
کرکے چہرے کو کندن کی طرح صاف کرنے کیلئے
فیسلین ۹۰ اکسیر ہے
شاہ ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
نور کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی صحت وصفائی کیلئے
بہترین سُرمہ اور کاجل
مستورات اور بچوں کے لئے مفید ہے قیمت ۱ روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴